1051-قیدی کا رمضان کے روزے کی حالت میں بیوی سے جماع کرنا

سوال

میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ : یہاں برازیل میں (الحمد للہ) ہمارے کچھ بھائی ایک سال سے اسلام کی طرف آئے اور وہ جیل میں ہیں ۔

توقیدی (اتوار کے دن) ملاقات کے وقت اپنی بیوی سے ملتا اور گیارہ بجے سے لیکر دو بجے تک وہ اس کے ساتھ رہتی اور سوتی ہے ۔

اب سوال یہ ہے : وہ رمضان میں کیا کریں گے ؟ ان کی بیویاں غیر مسلمہ ہیں ۔

برائے کرم آپ اس سوال کے متعلق ہمیں بتائیں اور یہ خیال رکھیں کہ تیس دن کے دوران عورتوں کے رہنے کا اعتبار ہونا چاہئے کیونکہ وہ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں اور خاص کر ہمارے پاس کوئی شیخ نہیں ہے ، ہم آپ کے مشکور ہیں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

میں اس کے متعلق اس کے علاوہ تو کوئی حل نہیں پاتا
کہ جیل والوں سے یہ اپیل کی جائے کہ وہ ملاقات کا وقت تبدیل کر کے مغرب سے لیکر طلوع
فجر کے درمیان رکھیں اور یہی وہ وقت ہے جس میں مسلمان کے لئے اپنی بیوی سے شرعی طور پر جماع
کر سکتا ہے ۔

جو بھی حالات ہوں کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں وہ روزے کی حالت میں اپنی بیوی
سے رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کرے اور پھر جماع کے ساتھ روزہ توڑنا سب سے برا ہے جس
کی وجہ سے اس پر کفارہ واجب ہو گا ۔

اور کفارہ یہ ہے کہ یا تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اگر اس کی طاقت نہیں تو دو مہینے کے مسلسل
روزے رکھے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے اور اس
کے ساتھ ساتھ اس فعل سے توبہ کرے اور اس دن کے بدلے میں جس کے اندر جماع کیا ہو قضاء کے طور پر روزہ
رکھے ۔

تو آپ کے ذمہ ہے کہ آپ انہیں اچھے اور احسن انداز میں تعلیم دیں اور انہیں نصیحت کریں
اگر تو اس کے بعد بھی وہ ایسا کریں تو پھر توبہ اور کفارہ ادا کیا جائے ۔

اور ہوسکتا ہے کہ جیل کا ادارہ اس تجویز کو منظور کر لے اور خاص طور پر اگر وہ حقوق انسانی اور شخصی اور دینی آزادی کی قدر کرتے ہوں ۔

اللہ تعالی آپ کو ہر بھلائی کی توفیق دے اور آپ کو کوششوں اور کاوشوں پر اجر عظیم سے نوازے ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمارے ان مسلمان قیدی بھائیوں کو ثابت قدمی نصیب فرمائے اور انکی بیویوں کو ہدایت سے نوازے اور اللہ تعالی ہی سیدھے راہ کی ہدایت دینے والا ہے ۔

واللہ اعلم .